9۔ سر کو پانی میں ڈبونا

۹۔ سر کو پانی میں ڈبونا

مسئلہ۸۶۹۔ اگر روزہ دار عمداً پورے سر کو پانی میں ڈبوئے تو احتیاط واجب کی بنا پر روزہ باطل ہوجاتا ہے اور ضروری ہے کہ اس دن کے روزے کی قضا بجالائے۔

مسئلہ۸۷۰۔ گذشتہ مسئلے میں کوئی فرق نہیں ہے کہ سر کو پانی میں ڈبونے کے دوران بدن بھی پانی میں ہو یا صرف سر کو ڈبوئے۔

مسئلہ۸۷۱۔ اگرکوئی شخص آدھے سر کو پانی میں ڈبوئے اور باہر نکالنے کے بعد باقی آدھے حصے کو پانی میں ڈبوئے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔

مسئلہ۸۷۲۔ اگر کوئی شخص عمداً پورا سر پانی میں ڈبوئے لیکن تھوڑے بال پانی سے باہر رہیں تو احتیاط واجب کی بناپر روزہ باطل ہے۔

مسئلہ۸۷۳۔ اگر کوئی شخص شک کرے کہ پورا سر پانی میں ڈوبا ہے یا نہیں تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ۸۷۴۔ اگر روزہ دار بے اختیار پانی میں گرجائے اور پورا سر پانی میں ڈوب جائے یا کوئی شخص زبردستی اس کا سر پانی میں ڈبو دے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا اور ضروری ہے کہ فوراً سر کو پانی سے باہر نکالے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص روزے کو بھول جائے اور سر پانی میں ڈبو دے تو روزہ باطل نہیں ہوگا لیکن جب بھی یاد آئے ضروری ہے کہ فوراً سر کو پانی سے باہر نکالے۔

مسئلہ۸۷۵۔ حمام میں شاور کے نیچے کھڑا ہونے یا سر پر پانی ڈالنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ۔